Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname	Other names

Centre Number

Candidate Number

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Time 2 hours 30 minutes

Paper reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research question) in Urdu

You do not need any other materials. Dictionaries are not allowed in this examination. Documentation relating to the research is not allowed in this examination

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B. You must answer **one** question from Section C. Write approximately 320 to 370 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets.

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over

©2022 Pearson Education Ltd.

SECTION A: TRANSLATION INTO ENGLISH

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

1 Translate the following article about workers rights into **English.**

پاکستان کے دو بڑے صوبوں پنجاب اور سندھ میں جب سے پلاسٹک سے بنے ہوئے شاپنگ بیگ پر پابندی لگائی گئی ہے، کارکنوں کے حقوق کی تنظیم اور ان کارخانوں میں کام کرنے والے ہزاروں افراد سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ صوبہ سندھ میں پچھلے اکتوبر کے مہینے سے اس پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس سے نہ صرف مزدور بلکہ دکان دار اور خریداری کرنے والے تمام لوگ پریشان دکھائی دیتے ہیں کیونکہ حکومت نے اس مسئلے کا کوئی حل نکالے بغیر ہی پالیسی بنا دی ہے۔ ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے بہت سے کارکنوں کا یہ کہنا ہے کہ اگر جلد ہی کوئی قدم نہ اٹھایا گیا تو لوگوں کی بڑی تعداد بے روز گار ہو جائے گی۔

(20)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

SECTION B: READING

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 ایک اُردو اخبار میں پاکستان کے شہر کراچی پر سیاست کے اثرات کے بارے میں ایک مضمون پڑھیے۔

روشنیوں کا شہر

ماضی میں روشنیوں کا شہر کہلانے والا خوب صورت شہر کراچی اب سیاسی اختلافات کا سامنا کر رہا ہے۔ صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نظر آئیں گے۔ بارشوں کے دوران پانی دکانوں اور گھروں میں گھس جاتا ہے جس سے عوام کی زندگی مشکل ہو چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس شہر میں جہاں لوگ کبھی ملک کے مختلف حصوں سے نکل کر یہاں نوکریوں کی تلاش میں آباد ہوا کرتے تھے آج کوئی اس شہر میں جانے کا نام تک نہیں لیتا اور اس کی سب سے بڑی وجہ سیاسی جماعتوں کے آپس کے اختلافات ہیں۔ ہر جماعت اپنی سیاست چمکانے کے لیے عوام کو بے وقوف بنا رہی ہے اور شہر کی حالت کو درست کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشی کر رہی ہے۔ اگر یہی حالت رہی تو وہ دن دور نہیں جب یہ شہر جو کبھی صاف ستھرا ہوا کرتا تھا بیماریوں کا گڑھ بن جائے گا اور حالات بے قابو ہو کر ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA

P70431A0420

ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگائیے:

(i) کراچی شہر کو۔۔۔ **(1)**

☒	**A** لوگوں کے برے رویے کا سامنا ہے۔
☒	**B** برے سیاسی حالات کا سامنا ہے۔
☒	**C** بہت ایماندار سیاست دانوں کا سامنا ہے۔
☒	**D** آج کل بہت سی بیماریوں کا سامنا ہے۔

(ii) مقامی لوگوں کو۔۔۔ **(1)**

☒	**A** آلودگی کا مسئلہ ہے۔
☒	**B** بجلی کا مسئلہ ہے۔
☒	**C** ٹوٹی ہوئی سڑکوں کا مسئلہ ہے۔
☒	**D** وقفوں میں پانی ملنے کا مسئلہ ہے۔

(iii) لوگ کراچی نہیں جانا چاہتے کیونکہ۔۔۔ **(1)**

☒	**A** یہ شہر بہت بڑا ہے۔
☒	**B** اس کی آبادی زیادہ ہے۔
☒	**C** اس میں کام نہیں ملتا۔
☒	**D** سیاست دانوں کا اختلاف ہے۔

(iv) اگر کچھ نہ کیا گیا تو مستقبل میں یہ شہر۔۔۔ **(1)**

☒	**A** کاروبار میں ترقی کرے گا۔
☒	**B** صاف ستھرا ہو جائے گا۔
☒	**C** بیماریوں کا گڑھ بن جائے گا۔
☒	**D** زیادہ خوبصورت ہو جائے گا۔

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

3 پاکستان کے ایک اُردو اخبار میں مغرب کے ابھرتے ہوئے رویوں پر مضمون پڑھیے۔

مغرب اور اُس کا اثر

پاکستان میں آج کل مغربی روایات کا بہت اثر دکھائی دیتا ہے۔ فیشن سے لے کر اداکاری اور کھانے پینے سے لے کر موسیقی تک آپ کو مغرب کا اُبھرتا ہوا رنگ نظر آئے گا۔ اس میں کوئی برائی نہیں اگر ہم کسی اچھے کام میں مغرب کی نقل کریں مگر ہمیں اپنی روایات کو نہیں بھولنا چاہیے۔ آج کل کے بعض فنکار اداکاری کرنے سے پہلے مغرب سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کی مغربی تعلیم کا ایک بڑا اثر ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ہمارے ڈراموں اور فلموں میں لباس، کھانا پینا، زبان کا استعمال اور دوسری بہت سی مغربی چیزیں دکھائی دینے لگی ہیں۔ حال ہی میں فنکاروں کو ایوارڈز دینے کی ایک تقریب کینیڈا میں منعقد ہوئی اور اس تقریب میں کہیں بھی ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ یہ پاکستانی ایوارڈز کی تقریب ہے بلکہ لباس، اداکاری، زبان اور موسیقی سے یہی معلوم ہو رہا تھا کہ یہ کوئی مغربی طرز کی تقریب ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگایئے:

A	آج کل ہر کوئی مغربی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے۔	☒
B	پاکستان میں غیر ملکی ثقافت کا بہت اثر دکھائی دیتا ہے۔	☒
C	پاکستانی فنکار انڈیا کے فنکاروں کی نقل کرتے ہیں۔	☒
D	کسی بھی کام میں مغرب کی نقل نہیں کرنی چاہیے۔	☒
E	مغرب سے تعلیم حاصل کرنے کا اثر ہمیں ڈراموں میں نظر آتا ہے۔	☒
F	مشرقی روایات کو بھلا دینا اب وقت کی ضرورت ہے۔	☒
G	حال ہی میں ہونے والی ایک تقریب سے یہ ظاہر ہو رہا تھا کہ یہ مغربی تقریب ہے۔	☒
H	تقریب میں مغربی اثر کا اندازہ لباس، زبان اور موسیقی سے ہو تا ہے۔	☒
I	اس تقریب کے لیے ہال کو مغربی انداز میں سجایا گیاتھا۔	☒

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

4 ایک ایمان دار شخص کے بارے میں یہ ادبی اقتباس پڑھیے اور سوالوں کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔

کمیونٹی اور انیل

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور ندیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ بہت سے پودے اور درخت ضائع ہوگئے، جو بچ رہے، وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے جیسے بیمار ہوں۔ لیکن ہمارے گاؤں میں کچھ عرصہ پہلے انڈیا سے آئے ہوئے انیل کا چمن ہرا بھرا تھا۔ وہ دور دراز سے ایک ایک گھڑا پانی سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو پانی دیتا۔ لوگوں کو پینے کے لیے پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ پانی کیا تھا یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی لیکن یہی گندا پانی پودوں کے لیے زندگی کی مانند تھا۔

میں نے اس بے مثال کام پر اسے انعام دینا چاہا تو اس نے یہ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا کہ اپنے بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا حقدار نہیں ہوتا، حالات جیسے بھی ہوں یہ تو ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے۔

اگر اس طرح کے لوگ کسی بھی معاشرے میں ہوں تو وہ اُس معاشرے کو یکجا کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

P70431A0820

(a) عبارت سے پانی کی شدید کمی کا کیسے پتا چلتا ہے؟

(1)

....

(b) عبارت سے کیسے پتا چلتا ہے کہ انیل مقامی دیہاتی نہیں تھا؟

(1)

....

(c) پانی کی کمی کے باوجود انیل کا باغ کیوں سرسبز تھا؟

(1)

....

(d) انیل نے انعام لینے سے کیوں انکار کر دیا؟ دو باتیں لکھیے۔

(2)

....

....

(e) انیل جیسے افراد کسی بھی معاشرے کے لیے کس طرح مفید ثابت ہو سکتے ہیں؟

(1)

....

(Total for Question 4 = 6 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA

5 ایک اخبار میں پاکستانی کمیونٹی کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں حکومتی بیان پڑھیے۔سوالوں کے جواب اردو میں لکھیے۔

پاک چین دوستی

غیر ملکی سرمایہ آنے سے پاکستان میں محنت کشوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان کاچین کا یہ تیسرا سرکاری دورہ تھا اور نوکریاں ان کے ایجنڈے پر سر فہرست تھیں۔ ان تمام دوروں میں چین کے صنعت کاروں اور تاجروں سے اہم ملاقاتیں کی گئیں جن کا مقصد پاکستان میں سرمایہ کاری کے علاوہ سی پیک کے منصوبے کو آگے بڑھانا بھی تھا۔

چین کے صنعت کاروں نے پاکستان میں گھروں کی تعمیر کے علاوہ تیل، کوئلے اور سونے کی صنعتوں میں سرمایہ لگانے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے۔ اگرچہ پاکستان کی معاشی حالت اتنی اچھی نہیں مگراس ملک میں ماہر افراد نئے پیشے اختیار کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ حکومت نے چین کے تاجروں کو یہ یقین دلایا کہ پاکستان میں اُن کو ہر قسم کی سہولت دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ سی پیک کے منصوبے میں کوئی بھی وزارت دخل اندازی نہیں کرے گی اور صرف سی پیک اتھارٹی ہی اس بارے میں فیصلے کرے گی۔ سی پیک کی وجہ سے نہ صرف ملک کی معاشی حالت بہتر ہو گی بلکہ ہزاروں کی تعداد میں نوکریاں پیدا ہوں گی اور پڑھے لکھے نوجوان باہر کے ملکوں میں جانے کے بجائے ملک میں رہ کر اپنے معاشرے کو بہتر بنائیں گے۔

P70431A01020
DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) پاکستانی محنت کشوں کے لیے ملازمتیں کیسے بڑھیں گی؟

(1)

....

(b) پاکستانی حکومت چین کے ساتھ تجارت بڑھانے کے لیے کیا کوشش کر رہی ہے؟ دو باتیں لکھیے۔

(2)

....

....

(c) چین کے سرمایہ داروں کی پاکستان میں سرمایہ کاری کی کیا وجہ ہے؟

(1)

....

(d) وزیر اعظم نے چین سے "سی پیک اتھارٹی" کے بارے میں کیا وعدہ کیا؟

(1)

....

(e) پڑھے لکھے اور نوجوان لوگوں کے کام کے رویے کو کیسے بدلا جا سکتا ہے؟

(1)

....

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C: WRITING (RESEARCH TASK)

Respond to ONE question from this section.

We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.

Write approximately 320 to 370 words.

EITHER

6 پاکستان کا اپنا اور مغربی تعلیمی نظام

پاکستان میں مغربی تعلیمی نظام کے بارے درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> ہمارے ملک پاکستان میں کئی سالوں سے نہ صرف پاکستان کا اپنا تعلیمی نظام موجود ہے بلکہ مغربی تعلیمی نظام بھی پوری طرح پھیل چکا ہے۔ جہاں ملک کا امیر طبقہ اس مغربی نظام تعلیم سے فائدہ اٹھا رہا ہے وہاں غریب عوام اس مہنگے تعلیمی نظام سے کوسوں دور ہیں۔ یہ کسی بھی صورت میں مساوی تعلیمی نظام نہیں کہلا سکتا۔ مغربی تعلیم حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں بڑے اور مہنگے اسکول ہیں جہاں غریب بچے خاص کر لڑکیاں پڑھنے کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ امیر گھرانے کے لڑکوں اور لڑکیوں کو ہر قسم کی سہولتیں میسر ہیں جبکہ غریب گھرانے کے لڑکے اور لڑکیاں اس سے محروم ہیں۔ ایک ترقی پسند معاشرہ اُسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب اُس میں برابری کا نظام تعلیم ہو۔
>
> موجودہ حکومت نے اس بات کا عہد کر لیا ہے کہ پاکستان میں ایک ہی تعلیمی نظام ہو گا جہاں امیر اور غریب سب بچے ایک ہی قسم کی تعلیم حاصل کریں گے۔ ملک کے تمام اسکولوں اور مدرسوں میں ایک ہی تعلیم کا نظام رائج ہو گا، جو نہ صرف متوازی نظام ہو گا بلکہ امیر اور غریب کے فرق کو بھی دور کر دے گا۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان کی ترقی کے لیے مختلف قسم کا نظام تعلیم ہونا ضروری ہے"

(40)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

7 آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا پھر ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔ معاشرے کی ترقی میں میڈیا کے کردار کے بارے میں درجِ ذیل مضمون پڑھیے۔

نیوز میڈیا کا کردار چاہے وہ روایتی اخبارات کی شکل میں ہو یا پھر سوشل میڈیا کی صورت میں، یہ سیاست میں بہت اہم ہو گیا ہے۔ معاشرے کی ترقی اور اس کی خرابی دونوں میڈ یا کے ہی ہاتھوں ہوتی ہے۔ عوام پر اس کے اچھے اور برے سیاسی اثرات نمایاں ہیں۔ پاکستان ہو یا ہندوستان دونوں ممالک میں میڈیا سب سے آگے ہے۔ آج کل تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ میڈیا کے ذریعے معاشرے کے سیاسی اور معاشی حالات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور ان کو اچھا یا برا اُن اخبارات سے بنایا جا سکتا ہے جن کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے ہے۔ اس تعلیم یافتہ دور میں زیادہ تر میڈیا کی طاقت اچھائی کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ اس کے ذریعے عوام کو سیاست دانوں اور اُن کے اچھے کاموں کے متعلق آگا ہ کیا جا رہا ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ میڈیا پر کوئی پابندی نہیں اور اُس کو آزادی اظہار کا مکمل حق حاصل ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کے معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا کو ایک بڑی طاقت مانا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا کے نتیجے میں بڑھتا ہوا سیاسی شعور بھی کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"جمہوریت کے لیے اردو میڈیا ایک مثبت کردار ادا کر رہا ہے"

(40)

OR

8 پاکستان سے ہجرت

ہنر مند نوجوانوں کا پاکستان سے بیرونِ ملک ہجرت کرنے کے موضوع پر درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> پاکستان میں ملازمت کی کمی کی وجہ سے ہنر مند نوجوان اپنا ملک چھوڑ کر مغربی یا خلیجی ممالک کا رخ کرتے ہیں اس کی بڑی وجہ پاکستان کے سیاسی اور معاشی حالات ہیں۔ اگر پہلی حکومتوں اور سیاست دانوں نے کچھ کیا ہوتا تو اس بات کی نوبت نہ آتی۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ یہ ہنر مند نوجوان کسی بھی ملک یا معاشرے کا ایک قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور اگر یہ سرمایہ ہاتھ سے نکل جائے تو معاشرے کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ثابت ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوانوں کو باہر کے ممالک میں اچھی ملازمت تو مل جاتی ہے مگر اُن کو خاندان سے دور رہنے کی مصیبتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔
>
> اس مسئلے کا واحد حل ایک ایسا معاشرہ ہے جس میں رہنے والوں کے لیے ملازمتیں اور کام ہونا لازمی ہے۔ ایک قابلِ غور بات یہ بھی ہے کہ یہ ہنر مند نوجوان ملک تو چھوڑ جاتے ہیں مگر اپنے وطن سے محبت ان کے دل میں رہتی ہے اور وہ ہر مہینے لاکھوں روپے پاکستان بھیجتے ہیں جس سے کاروبار اور سرمایہ کاری کو فروغ ملتا ہے اور پاکستانی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستانی ہنر مند نوجوان ملک کے معاشی مسائل کا حل ہیں"

(40)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

9 پاکستان میں ماحولیاتی مسائل اور اقدامات

پاکستان میں قدرتی آفات اور حکومتی اقدامات کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ سندھ میں نہ صرف پانی کی کمی ہے بلکہ وہاں جو پانی موجود ہے وہ بھی غیر معیاری اور غیر صحت بخش ہے۔ چند سالوں سے موسموں میں کافی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جس کی وجہ سے بارشیں سیلاب کا سبب بن گئیں۔ اس سے جہاں پانی کی کمی کا مسئلہ تھا وہاں دوسرا مسئلہ سیلاب کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات تھے۔ فوج اور بین الاقوامی اداروں کی مدد سے نہ صرف صوبہ سندھ میں پانی کی قلت کو ختم کیا جا رہا ہے بلکہ سیلاب سے متاثر ہونے والوں کے لیے امدادی کام بھی شروع ہو گئے ہیں۔ حکومت نئے بند تعمیر کر رہی ہے تا کہ وہ تمام علاقے جو سیلاب کی زد میں ہیں انہیں محفوظ بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ بنجر علاقوں میں پانی پہنچا کر ان علاقوں کو کاشت کے قابل بنایا جا رہا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ فصلیں اُگا کر خوراک کی کمی پر قابو پایا جا سکے۔
>
> پاکستان میں قدرتی آفات سے بچنے کے لیے اتنے وسائل نہیں مگر عالمی اداروں کی مدد سے ان کے اثرات پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان میں قدرتی آفات پر قابو پانے کے لیے عالمی برادری کی کوششیں بھی ضروری ہیں" **(40)**

Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross (☒) in the box. If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number:

Question 6 ☒ **Question 7** ☒ **Question 8** ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 7 0 4 3 1 A 0 1 6 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Source information

Source from: https://jang.com.pk/news/691213

Source from: https://jang.com.pk/news/707918

Source from: https://jang.com.pk/news/783555

Source from: https://jang.com.pk/news/564536

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA